

10889- ظہر سے قبل دو سنتیں ہیں یا چار

سوال

کیا ظہر کی پہلی سنتیں چار ہیں یا دو یا ایک رکعت؟
اور کیا علماء کرام کے مابین اس کے بارہ میں اختلاف ہے؟

پسندیدہ جواب

اس سوال سے آپ کا ضروریہ مقصود ہے کہ: آیا نماز ظہر کی پہلی سنتیں ایک سلام کے ساتھ ادا کی جائیں یا دو سلام کے ساتھ، یونکہ ایک رکعت و تر ہے، اور نماز مغرب کے علاوہ کوئی بھی نماز کی تعداد وتر نہیں اور وترات کو ادا کیتے جاتے ہیں۔

اس کا جواب یہ ہے کہ:

بعض احادیث میں وارد ہے کہ ظہر کی پہلی سنتیں ایک سلام یعنی دور رکعت ہیں، جیسا کہ بخاری اور مسلم میں ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی حدیث ہے۔

اور بعض احادیث میں وارد ہے کہ دو سلام کے ساتھ یعنی چار رکعت ہیں جیسا کہ صحیح مسلم میں عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی حدیث مروی ہے۔

امداندے کو اس کا اختیار ہے کہ وہ دونوں میں سے کوئی کر لے، لیکن بعض اہل علم کہتے ہیں کہ اگر وہ اپنے گھر میں سنتیں ادا کرے تو بہتر یہ ہے کہ چار رکعات دو سلام کے ساتھ ادا کرے، اور اگر وہ مسجد میں ادا کرے تو دور رکعت (یعنی ایک سلام) ادا کرے۔